ہنگامی امداد کا اعلان، 50 ہزار خاندانوں کو فی کس 25 ہزار روپے دیے جائیں گے

وزیرِ اعظم کا متاثرہ علاقوں کا دورہ، 3 روزہ سوگ کا اعلان، تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہیں گے

(نمائندہ خصوصی)

وزیرِ اعظم نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کی فہرستیں 15 دن کے اندر مکمل کی جائیں اور کسی مستحق خاندان کو فہرست میں شامل ہونے سے محروم نہ رکھا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ امدادی رقم کی تقسیم کے لیے موبائل بینکنگ اور بینک برانچوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ یونین کونسلوں میں عارضی کیمپ بھی قائم کیے جائیں تاکہ بزرگ اور معذور افراد کو بھی دشواری نہ ہو۔

وزیرِ اعظم نے متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران ریسکیو اہلکاروں، ڈاکٹروں اور رضاکاروں سے ملاقات کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ’’یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ ایک قوم بن کر کھڑے ہونے کا ہے، ہر ادارہ اپنی ذمہ داری پوری کرے گا‘‘۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں کے ایم این اے اور ایم پی اے حضرات کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں موجود رہیں اور امدادی کاموں کی ذاتی نگرانی کریں۔

وزیرِ اعظم نے اعلان کیا کہ متاثرہ علاقوں میں 3 روز تک کوئی نیا ٹیکس نافذ نہیں کیا جائے گا اور پہلے سے نافذ ٹیکسوں کی وصولی بھی معطل رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ان لوگوں کا بوجھ کم کرنا ہے، بڑھانا نہیں‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کے بلوں میں 2 ماہ کی رعایت دی جائے اور ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی 15 فیصد کمی کی جائے۔

وزیرِ اعظم نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں 10 فیصد کوٹہ کی بنیاد پر سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی اور ان علاقوں کے طلبہ کو میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں میں 5 فیصد نشستیں مختص کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ان بچوں کو تعلیم سے محروم نہیں ہونے دیں گے جن کے والدین نے اپنا سب کچھ کھو دیا ہے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں 3 ماہ کے لیے خصوصی تعلیمی پروگرام شروع کیا جائے۔

وزیرِ اعظم نے متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران ریسکیو اہلکاروں، ڈاکٹروں اور رضاکاروں سے ملاقات کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ’’یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ ایک قوم بن کر کھڑے ہونے کا ہے، ہر ادارہ اپنی ذمہ داری پوری کرے گا‘‘۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں کے ایم این اے اور ایم پی اے حضرات کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں موجود رہیں اور امدادی کاموں کی ذاتی نگرانی کریں۔

وزیرِ اعظم نے اعلان کیا کہ متاثرہ علاقوں میں 3 روز تک کوئی نیا ٹیکس نافذ نہیں کیا جائے گا اور پہلے سے نافذ ٹیکسوں کی وصولی بھی معطل رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ان لوگوں کا بوجھ کم کرنا ہے، بڑھانا نہیں‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کے بلوں میں 2 ماہ کی رعایت دی جائے اور ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی 15 فیصد کمی کی جائے۔

وزیرِ اعظم نے اعلان کیا کہ متاثرہ علاقوں میں 10 فیصد کوٹہ کی بنیاد پر سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی اور ان علاقوں کے طلبہ کو میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں میں 5 فیصد نشستیں مختص کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ان بچوں کو تعلیم سے محروم نہیں ہونے دیں گے جن کے والدین نے اپنا سب کچھ کھو دیا ہے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں 3 ماہ کے لیے خصوصی تعلیمی پروگرام شروع کیا جائے۔

(صفحہ اول کی مابقی خبر)

وزیرِ اعظم نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کی فہرستیں 15 دن کے اندر مکمل کی جائیں اور کسی مستحق خاندان کو فہرست میں شامل ہونے سے محروم نہ رکھا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ امدادی رقم کی تقسیم کے لیے موبائل بینکنگ اور بینک برانچوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ یونین کونسلوں میں عارضی کیمپ بھی قائم کیے جائیں تاکہ بزرگ اور معذور افراد کو بھی دشواری نہ ہو